32YU1C

اپنی مدد آپ

ایک چِڑیا نے جوار کے کھیت میں گھونسلا بنایا۔ جب اُس کے اَنڈوں سے بچّے نکلے تو کھیت بھی پکنے کے قریب تھا۔ ایک دن چِڑیا گھونسلے سے باہر جانے لگی تو اس نے اپنے بچّوں سے کہا، "میرے پیچھے اگر کھیت کا مالک یا اس کے گھر والے آئیں تو اُن کی باتیں غور سے سن کر مجھے بتانا۔"

چِڑیا کے جانے کے بعد کھیت کا مالک اور اس کا بیٹا وہاں آئے۔ باپ نے بیٹے سے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ کھیت پک چکا ہے۔ کل صبح سویرے اپنے پڑوسیوں اور دوستوں کے پاس جاؤ اور اُن سے کہو کہ کھیت کاٹنے میں ہماری مدد کریں۔"

شام کو چڑیا اپنے گھونسلے پر واپس آئی۔ بچّے پر پھیلا کر چیں چیں کرنے لگے۔ انھوں نے کسان سے جو سنا تھا وہ کہہ سنایا اور بولے، "ماں! ہمیں جلدی یہاں سے لے چل۔ کہیں کھیت کے ساتھ ہمارا گھونسلا بھی نہ کٹ جائے۔"

ماں نے کہا، "بچّو! گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ کھیت کے مالک نے اپنے پڑوسیوں اور دوستوں پر بھروسہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے یہ کھیت کل نہیں کٹے گا۔"

دوُسرے روز چڑیا جب باہر جانے لگی تو چلتے ہوئے کہتی گئی، "بچّو! کھیت کے مالک کی باتیں غور سے سن کر مجھے بتانا۔" کچھ دیر بعد کھیت کا مالک آیا۔ وہ بہت دیر تک پڑوسیوں اور دوستوں کا راستہ دیکھتا رہا لیکن وہاں کوئی نہ آیا۔ جب دھوُپ تیز ہوگئی تو اس نے اپنے بیٹے سے کہا، "ان دوستوں اور پڑوسیوں کا کوئی بھروسہ نہیں۔ تم اپنے چچازاد بھائیوں سے کہو کہ کل صبح کھیت کاٹنے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔"

یہ بات سُن کر چڑیا کے بچّے بہت ڈرے۔ جیسے ہی اُن کی ماں آئی تو پَر پھیلا کر چیں چیں کرکے اُس سے بولے کہ آج یہ بات ہوئی ہے۔

یہ سُن کر چڑیا نے کہا، "گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ رشتے دار اس کے کام آئیں گے۔"

اگلے دن جب چڑیا پھر باہر جانے لگی تو اس نے کہا، "بچّو! کھیت کے مالک کی باتیں غور سے سُن کر مجھے

بتانا۔" یہ کہہ کر وہ چلی گئی۔ کچھ دیر بعد کھیت کا مالک وہاں آیا اور بہت دیر تک اپنے بھائی بھتیجوں کا انتظار کرتا رہا۔ دھوپ تیز ہوگئی لیکن وہاں کوئی بھی نہ آیا۔ کسان نے اپنے بیٹے سے کہا، "بیٹے! دیکھا، ہماری مدد کے لیے کوئی بھی نہیں آیا۔ اب تم دو درانتیاں تیز کر کے تیّار رکھو۔ کل ہم اپنا کھیت خود ہی کاٹیں گے۔"

یہ سُن کر چڑیا کے بچّے بہت ڈرے اور جیسے ہی اُن کی ماں آئی تو پَر پھیلا کر چِیں چِیں کر کے اپنی ماں کو سارا ماجرا کہہ سنایا۔

یہ باتیں سُن کر چڑیا نے کہا، "بچّو! اب ہمیں یہاں سے چلے جانا چاہیے۔ یہ کھیت اب کل ضرُور کٹ جائے گا۔ جب آدمی اپنا کام آپ کرنے کے لیے تیار ہوتا ہے، وہ کام ہو کر رہتا ہے۔" یہ کہہ کر وہ اُسی وقت اپنے بچّوں کو لے کر وہاں سے دؤسری جگہ چلی گئی۔

دؤسرے دن کھیت کے مالک اور اس کے بیٹے نے کھیت کی کٹائی شرؤع کر دی۔

(ڈاکٹر جمیل جالبی)

کھیت پکنا – فصل تیار ہونا

راستہ دیکھنا – انتظار کرنا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ چڑیا نے گھونسلا کہاں بنایا؟
۲۔ کھیت کے مالک نے مدد کے لیے پہلے کس کو بلایا؟
۳۔ دوٗسری بار کھیت کے مالک نے مدد کے لیے کس کو بُلایا؟

مختصر جواب لکھو:

۱۔ کوئی مدد کے لیے نہ آیا تو کسان نے بیٹے سے کیا کہا؟
۲۔ چڑیا کے بچّوں کو کس بات کا ڈر تھا؟
۳۔ چڑیا کو کیوں یقین تھا کہ کل کھیت کٹ جائے گا؟

سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

۱۔ میں سمجھتا ہوں کہ .... پک چکا ہے۔
۲۔ مجھے .... ہے یہ کھیت کل نہیں کٹے گا۔
۳۔ کھیت کے .... کی باتیں غور سے سُن کر مجھے بتانا۔
۴۔ یہ کھیت اب کل .... کٹ جائے گا۔

جوڑیاں لگاؤ:

الف	ب
آگے	شام
دھوٗپ	شک
صبح	چھاؤں
یقین	پیچھے

سرگرمی:

اپنے استاد سے کسی ایک فصل کے بارے میں معلومات حاصل کرو۔